سوال

کیا استنجاء کیلیئے ٹشو پیپر استعمال کرنا کافی ہے ؟ یا پانی لازمی استعمال کرنا پڑے گا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

قضائے حاجت کے بعد جسم سے نجاست کو دور کرنا ضروری ہوتا ہے ، چاہے پانی سے زائل کی جائے یا پتھر ، کاغذ ، اور ٹشو پیپر وغیرہ جیسی کسی اور چیز سے ، اگرچہ پانی استعمال کرنا افضل ہے ۔

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا :

"ہم برطانیہ میں رہتے ہوئے حمام میں استنجاء کیلیئے ٹشو پیپر اور کاغذ استعمال کرتے ہیں ، تو کیا ہمیں ٹشو پیپر استعمال کرنے کے بعد پانی بھی استعمال کرنا پڑے گا ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

وحدہ والصلاۃ والسلام علی رسولہ وآلہ وصحبہ .. وبعد :

استنجاء کیلیئے ٹشو پیپر یا کاغذ وغیرہ استعمال کرنا جائز ہے ، بشرطیکہ ان کے ذریعے دونوں شرمگاہوں کو اچھی طرح صاف کیا جاسکتا ہو ، اور بہتر یہ ہے کہ طاق تعداد میں انہیں استعمال کیا جائے ، اور کم از کم تین بار صاف کیا جائے ، اور اسکے بعد پانی استعمال کرنا واجب نہیں سنت ہے ۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم " انتہی

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز .. شیخ عبد الرزاق عفیفی .. شیخ عبد اللہ بن غدیان .. شیخ عبد اللہ بن قعود ۔

"فتاوی اللجنۃ الدائمۃ " (5/125)

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

کیا استنجاء کرتے ہوئے ٹشو پیپر استعمال کرنا کافی ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

"جی ہاں ! استنجاء کیلیئے ٹشو پیپر کا استعمال کافی ہے ، اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ، کیونکہ استنجاء کا مقصد نجاست کو زائل کرنا ہے ، چاہے وہ ٹشو پیپر سے ہو یا کپڑوں کے چیتھڑوں سے ، مٹی سے ، یا پتھر سے ، ہاں کسی ایسی چیز کو استنجاء کیلیئے استعمال نہ کرے جنہیں استنجاء کیلیئے استعمال کرنا منع قرار دیا گیا ہے ، مثلا : ہڈی ، اور لید ، اسکی وجہ یہ ہے کہ ہڈیاں کسی ذبیحہ جانور کی ہوں تو یہ جنوں کا کھانا ہے ، اور اگر کسی غیر ذبیحہ جانور کی ہڈیاں ہوں تو یہ پلید ہیں ، جبکہ پلید چیز پاک نہیں کر سکتی ، اور اسی طرح اگر لید [کسی غیر ماکول اللحم جانور کی ہونے کی وجہ

سے] خود ہی پلید ہے تو پلید پاک نہیں کرسکتا ، اور اگر لید [مأکول اللحم جانور کی ہونے کی وجہ سے] پاک ہے ، تو یہ جنوں کے جانوروں کا کھانا ہے ، اسکی وجہ یہ ہے کہ جو جن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر مسلمان ہوئے تھے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی ایسی مہمان نوازی کی کہ قیامت تک مسلسل جاری رہے گی ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا :

(تمہارے لئے ہر وہ ہڈی حلال ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا تھا ، تمہارے لئے یہ ہڈیاں گوشت سے زیادہ وافر مقدار میں ہونگی) اور ہڈی کے بارے میں یہ جاننا کہ ذبیحہ جانور کی ہے یا کسی اور کی ، تو یہ غیبی علم ہے ، اسکا مشاہدہ نہیں ہوسکتا ، لیکن اسکے باوجود ہم پر یہ لازم ہوتا ہے کہ اس پر ایمان رکھیں ، اسی طرح لید بھی جنوں کے جانوروں کی خوراک ہیں " انتہی

"مجموع فتاوی ابن عثیمین" (4/112)

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

111813